سوال

(401) ے دھو۔۔۔ حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ِماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قصبہ کلاس والامیں گندی نالیاں جوہڑوں میں گرتی ہیں، یعنی جوہڑ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اوران کا پانی جلدی بگڑجاتا ہے اوراُس جوہڑ میں دھوبی کپڑے دھوتے رہتے ہیں۔ اوروہی کپڑے تمام لوگ نمازی وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے '

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ بضاعۃ کنویں کا پانی آپ کے استعمال کے لیے لایا جاتا ہے کیا ہم اس سے وضو کرسکتے ہیں۔ حالانکہ اس میں گندگی پڑجاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی طہور ہے، یعنی پاک کرنے والا ہے۔ اس کو کوئی شے پلید نہیں کرتی، یعنی جب اُس نے جس جوہڑ کا ذکر کیا ہے اگراس میں پلیدی کا اثر رنگ ربو، مزے کی صورت میں ظاہر ہوجائے تو قابلِ استعمال نہیں، ورنہ قابل استعمال ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم (الاعتصام جلد نمبر ۲۰، ش ۷) (الجواب صحیح : علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 36-37

محدث فتویٰ